خواتین پر شیطانی حملے:

اسباب وتدابیر

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خواتین پر شیطانی حملے: اسباب وتدابیر

ایک بہن نے دکھ بھرے لہجے میں ہمیں لکھا ہے کہ نماز پڑھنے اور تلاوت کرنے میں سارا دن شیطان اس پر حملہ کرتا ہے ایسی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہئے ؟ آپ یقین کریں میرے پاس اسلامی بہنوں کے جتنے مسائل آتے ہیں ان میں اکثر کا خیال ہوتا ہے ان پر یا ان کے گھر پر یا ان کے گھر کے کسی فرد پر جنات کا سایہ ہے۔ عورتوں کے ان تمام مسائل، الجھنوں اور پریشانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں پہلے شیطان کے دام فریب کا شکار بنانے والے اسباب واضح کیا ہوں پھر شیطانی حملوں سے بچنے کی چند احتیاطی تدابیر ذکر کیا ہوں، مجھے امید ہے کہ اگر اسلامی بہن شیطانی اسباب سے پرہیز کرے اور احتیاطی تدابیر کو اپنا لے تو اللہ کے فضل وکرم سے شیطانی اثرات سے پاک گھر اور نہایت پاکیزہ ماحول ملے گا۔

بلاشبہ شیطان انسانوں کو گمراہ کرتا ہے اور گمراہی کی طرف لے جانے کے لئے مختلف ہتھکنڈے اپناتا ہے مگر مکمل طور پر شیطان کو یہ الزام دینا کہ ہم اس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتے یا تلاوت نہیں کرتے غلط ہے کیونکہ وہ ہمارا ہاتھ پکڑ کر برائی کی طرف کھینچ کر نہیں لے جاتا بلکہ وہ ہمیں شیطانی وسوسے میں مبتلا کرتا ہے، دل میں گندے خیالات ڈالتا ہے اور شر کے راستوں کی طرف چلنے میں روحانی فوائد ولذت اذہان میں پیوست کرتا ہے، اس کے بعد انسان خود ہی برائی کا راستہ چن لیتا ہے۔ اللہ نے خیر اور شر دونوں واضح کردیا ہے اور انسانوں کو خیر اور شر میں تمیز کرنے کی صلاحیت دے کر انہیں اپنانے کا اختیار بھی دیا ہے یعنی انسان چاہے تو خیر کا راستہ اپنائے اور چاہے تو شر کا راستہ اپنائے، اللہ کا فرمان ہے: إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (الدھر:3)

ترجمہ: ہم نے تو اسے راہ دکھائی تو اب وہ خواہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا۔

گویا کوئی نماز چھوڑتا ہے تو وہ اپنی مرضی سے چھوڑتا ہے، اس میں اس کے ارادہ اور اس کے عمل کا دخل ہے اسی لئے ترک نماز پہ اللہ نے جہنم کی وعید کا ذکر کیا ہے اور اگر کوئی نماز پڑھتا ہے تو اس میں بھی انسان کے ارادے اور عمل کا دخل ہے۔ ارتکاب معاصی اور اجتناب خیر پہ محض شیطان کو اگر مورد الزام ٹھہرایا جائے تو پھر گنہگار کو اللہ کا سزا دینا انصاف کے خلاف ٹھہرے گا، اسے یکسو ہو کر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کو ایک مثال سے ایسے سمجھیں کہ کوئی شرابی آدمی کہے کہ مجھے شراب مجبور کرتی ہے کہ پیو، ظاہر سی بات ہے کہ کوئی عقل و دانش والا اسے نہیں تسلیم کرے گا۔

اللہ نے انسان کو جو اختیار دیا ہے وہ خیر و شر پر عمل کے لئے، خیر کے راستے پر ہم کیسے چلیں اور کن باتوں سے خیر پر استقامت ہوگی اور کیسے شیطان کے شر سے محفوظ رہیں گے؟ ہم سے اللہ اس کے رسول اللہ ﷺ نے کھول کھول کر بیان کر دیا۔ سراسر ہماری غلطیاں ہیں کہ ہم اللہ اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات سے دور ہو کر برائی کی طرف لے جانے والے اسباب اپناتے ہیں اس وجہ سے ہم پر شیطان کا حملہ آسان ہو جاتا ہے یا یوں کہیں کہ شیطان اپنے مکر و فریب میں کامیاب ہو جاتا ہے اور ہم اس کے دام فریب کا شکار ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں کفر و معصیت کرتے ہیں اور عبادت سے غافل ہو جاتے ہیں ورنہ اللہ نے قرآن میں ذکر کر دیا ہے کہ اس کے مخلص بندوں پر شیطان کبھی حاوی نہیں ہوگا۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ (ص:8382)

ترجمہ: (ابلیس) کہنے لگا پھر تو تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو یقیناً بہکا دوں گا بجز تیرے ان بندوں کے جو مخلص (چیدہ اور پسندیدہ) ہوں۔

ہمیں معلوم ہے کہ شیطان بنی آدم کا کھلا دشمن ہے، یہ جانتے ہوئے بھی ہم ہمیشہ اسے بہکانے اور ورغلانے کا پورا پورا موقع دیتے ہیں۔ عورت کی مثال لے لیں جب گھر سے نکلتی ہے تو وہ تمام اسلحہ جات سے مصلح ہوتی ہے جو شیطان کے بہکانے اور حملہ کرنے کے کام آتا ہے۔ عریاں لباس لگانا، خوشبو لگانا، دلفریب زینت اختیار کرنا، زینت کی نمائش کرنا، جسم کے نشیب و فراز ظاہر کرنا، راہگیروں اور اجنبی مردوں کے سامنے ناز و ادا دکھانا، بغیر محرم

کے نکلنا، اجنبی سے خلوت کرنا، مردوں کے ساتھ اختلاط کرنا، دلنشیں انداز میں مردوں سے بات کرنا، فلمی ہال جانا، بازاروں میں بلاضرورت گھومنا وغیرہ وغیرہ۔ عورت جب گھروں میں ہو تو فلمیں دیکھنا، گانے سننا، عورتوں کے درمیان غیبت کرنا، جھگڑے لگانا، عیب جوئی کرنا، گھروں میں جاندار تصویر لٹکانا، نماز کے لئے کام کاج اور بچوں کے بہانے بنانا اور سوتے جاگتے کبھی اللہ کا نام تک نہ لینا حتی کہ کھانے پینے میں بھی اللہ کو بھول جانا، سوتے وقت گانے سنتے ہوئے یا فلم دیکھتے ہوئے سونا، اجنبی مردوں (بشمول دیور) سے ہنسی مذاق کرنا، سوشل میڈیا کے ذریعہ غیروں سے لذت اندوز چیٹ اور فضول کاموں میں بلکہ اکثر برے کاموں میں قیمتی اوقات ضائع کرنا وغیرہ

۔

معلوم یہ ہوا کہ عورتیں خود ہی باہروں سے شیطان بلاکر گھروں میں آنے کی دعوت دیتی ہیں اور اپنی مرضی سے اس کا شکار بنتی ہیں۔ ہم مسلمان ہیں، اسلامی تعلیمات اپنی زندگی اور گھر وسماج میں نافذ کریں، شیطان کبھی اپنے مکر میں کامیاب نہیں ہوگا، وہ جتنے ہتھکنڈے ہمارے خلاف اپنائے سوائے نامرادی کے کچھ اس کے ہاتھ نہیں لگے گا۔اوپر عورتوں کے متعلق جن داخلی وخارجی برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ تمام اور ان کے علاوہ جن میں آپ ملوث ہیں وہ بھی سبھی چھوڑ دیں اور گھر میں رہتے ہوئے اور باہر نکلتے ہوئے اسلامی احکام کی پاسداری کریں شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا وہ آپ کو دیکھ کر اپنا راستہ بدل لے گا۔ جی ہاں، راستہ بدل لے گا۔ اب آپ کو شیطان سے بچنے کی چند احتیاطی تدابیر بتلاتا ہوں۔

(1) عورتوں میں ضعیف الاعتقادی بہت پائی جاتی ہیں، انہیں اپنے اندر سے ختم کریں۔ ہر مصیبت کو جنات سے جوڑتی ہیں اور اس کا حل تلاش کرنے کے لئے بے دین عاملوں اور گیڑی باباؤں کے پاس جاتی ہیں۔ اس کمزوری کو دور کریں اور نحوست لینا چھوڑ دیں۔ کپڑا گر گیا، پیسہ چوری ہو گیا، سامان گم ہو گیا، بچہ بیمار ہو گیا، جانور مر گیا، شادی میں تاخیر ہو رہی ہے، میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا ہے، ان سب چیزوں کو جنات سے جوڑا جاتا ہے۔

یہ اعتقاد رکھیں کہ اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ مصیبت اللہ کی طرف سے ہے یہ اعتقاد رکھتے ہوئے جسمانی بیماری ہو تو اس کا جائز علاج کرائیں یعنی ماہر طبیت سے دکھائیں اور گھروں کی پریشانی کو دور کرنے کے لئے

اللہ کی طرف رجوع کریں، کثرت سے توبہ واستغفار کریں، گھروں اور انسانی زندگی میں برکتوں والے اعمال کریں مگر ہرگز کسی کاہن، جعلی پیر و عامل کے پاس اپنی مصیبت لے کر نہ جائیں۔ اسلام میں خود سے دم کرنا اور صالح انسان سے دم کروانا جائز ہے لہذا کسی آفت کے نزول پہ اولا خود سے ادعیہ ماثورہ کے ذریعہ دم کریں، ٹھیک نہ ہونے پر صالح اور متقی انسان کے پاس جائیں، پیشہ ور مکار عاملوں سے تو بالکلیہ اجتناب کریں اور خدارا! ہر بات کو جنات سے نہ جوڑیں، یہ ڈھونگی بابا لوگوں کو ڈرانے اور مال لوٹنے کے لئے ہر مشکل پہ کہتے ہیں آپ پر یا آپ کے گھر پر جنات کا سایہ ہے۔ ایسے موقع سے اللہ کا فرمان یاد کر لیں کہ جو اس پر بھروسہ کر لیتا اسے کسی چیز کا ڈر نہیں، اللہ اس کے لئے کافی ہے: **وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ** (الطلاق: 3) ترجمہ: اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لئے کافی ہے۔

اس لئے ضعیف الاعتقادی ختم کریں اور اپنا عقیدہ صحیح کرتے ہوئے اللہ پر مکمل اعتماد بحال کریں۔

(2) اپنے اندر اللہ کا تقوی پیدا کریں۔ اس وقت برائی گھر گھر اور چاروں طرف ہے، ان سے دامن بچانا ہے۔ شوہر کی غیر حاضری پہ اس کے مالوں کی حفاظت کے ساتھ اپنی عزت وآبرو کو بچانا ہے۔ آپ بڑی آسانی سے اس وقت برائی کے شکار ہو سکتی ہیں اس لئے اتنا ہی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ آج انٹرنیٹ بھی ایک بڑی آزمائش ہے، اس کا استعمال کرتے ہوئے اللہ کا خوف کھائیں بلکہ کم سے کم اس کا استعمال کریں۔ دل میں اللہ کا خوف ایسا ہو جو ہمیں عبادت کی طرف لائے اور برائی سے بچائے۔ اللہ تعالی ڈرنے والوں اور ڈرنے والیوں کے لئے آزمائش کے وقت نجات کا راستہ نکال دیتا ہے۔

(3) اسلامی عقیدہ کی تعلیم لیکر اسے اپنے اندر جاگزیں کرنے کے بعد اللہ کا خوف کھاتے ہوئے اور رسول اللہ کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے نماز کی پابندی اپنے وقتوں پر کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ خود بھی نماز پڑھیں، بچوں کو بھی نماز پڑھائیں اور گھر کے مرد لوگ بھی نماز کی پابندی کریں یعنی ہمارا گھر نماز و تعلیم کی روشنی سے منور ہو۔ نماز سے ہمارے بڑے بڑے مسائل حل ہوتے ہیں۔ اللہ کی مدد ملتی ہے، دلوں کو سکون ملتا ہے، گھروں میں برکت نازل ہوتی ہے، برائیوں سے تحفظ فراہم ہوتا ہے اور شیطانی مکروفریب سے بچاؤ ہوتا ہے۔

(4)اذکار کی پابندی کی جائے، نمازوں کے بعد اور صبح وشام کے اذکار پر ہیشگی کریں، بچوں کو بھی اس کی تعلیم دیں اور غسل جنابت کی ضرورت ہو تو اس میں تاخیر نہ کریں۔ ساتھ ہی جوان عورتوں کو ماہواری آتی ہے، استحاضہ اور نفاس کا خون آتا ہے، ان ایام میں دین سے کافی غفلت پیدا ہو جاتی ہے اور شیطان کو ورغلانے کا موقع مل جاتا ہے، وہ اس طرح کہ وہ خود کو نجس سمجھتے ہوئے زبان پر کئی روز تک اللہ کا نام تک نہیں لاتیں جبکہ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرنا چاہئے اور کر سکتی ہیں حتی جنابت کے علاوہ حیض ونفاس میں دستانے سے پکڑ کر یا بغیر چھوئے قرآن کی تلاوت بھی کر سکتی ہیں اور استحاضہ میں نماز ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ صبح وشام اور نماز کے اذکار کے ساتھ سونے جاگنے، کھانے پینے، حمام میں داخل ہونے نکلنے، کام کاج کرنے، جماع کرنے، اور نظر بد کی دعا کرنے کا اہتمام کریں۔

(5)گھر میں خصوصی طور پر قرآن کی تلاوت کریں بطور خاص سورہ بقرہ۔ سونے کے وقت دیگر مسنون اذکار کے ساتھ سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں ، آیت الکرسی ،سورہ سجدہ، سورہ ملک ،سورہ اخلاص، سورہ کافرون، معوذتین ، سورہ فاتحہ وغیرہ اور جمعہ کو سورہ کہف پڑھیں اور گھر میں نماز پڑھتے وقت بدل بدل سورتیں پڑھا کریں، اس سے گھروں کی حفاظت ہوگی اور شیطانی شرانگیزی سے بچ سکیں گے۔

(6)ترجمہ وتفسیر کے ساتھ قرآن پڑھنے کے لئے ایک وقت مقرر کرلیں اور قرآن کے علاوہ حدیث کا ترجمہ بھی تھوڑا تھوڑا پڑھا کریں، سیرت واحکام کا بھی مطالعہ کریں۔ یہ کام ایک دم آج ہی اور پورا دن اور پوری رات نہیں کرنی ہے، اپنی فرصت اور مناسب اوقات کے حساب سے کریں۔ جوں جوں علم زیادہ ہوگا دین پر عمل کرنے کا جذبہ بڑھتا جائے گا اور بے دینی کی وجہ سے شر میں واقع ہونے کے خطرات کم ہوں گے اور شیطان کے جہالت آمیز دجل سے آپ بچ سکیں گی۔

(7)گھروں میں جن چیزوں سے فرشتے نہیں آتے اور اللہ کی رحمتوں کا نزول بند ہو جاتا ہے انہیں گھر سے باہر نکالیں۔ کتے، دیواروں پر آویزاں جاندار تصویر، موسیقی، آلات لہو ولعب اور کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے کی حرام چیزیں سب ترک کردیں۔

(8) بلاوجہ اور اکیلے خصوصا رات میں باہر نہ نکلیں اور بری جگہوں مثلا ناچ گانے، سنیما گھر، بازار، میلے ٹھیلے، ہوٹلوں اور رقص گاہوں سے دور رہیں۔ سورج ڈوبنے کے بعد بچوں کو بھی گھر سے باہر نہ نکلنے دیں۔ گھر سے باہر نکلنے پر فتنہ پیدا کرنے والے تمام اسباب سے بچیں مثلا بھڑکیلا لباس، خوشبو، بناؤ سنگار، زینت کا اظہار وغیرہ بلکہ اسلامی حجاب اپناتے ہوئے سادگی میں نکلیں اور اگر عازم سفر ہوں تو محرم کو ساتھ لیں۔

(9) گھر میں اسلامی ماحول بنانے کے ساتھ اپنے روابط نیک خواتین سے رکھیں۔ فاحشہ، بدگوئی کرنے والی، غیبت وچغلی کرنے والی، بدکردار، عورتوں میں فتنہ وفساد پیدا کرنے والی، ناچنے گانے والی، شراب وکباب میں مست، شوہروں کی نافرمان اور مکار عورتوں سے دور رہیں۔ اگر ان کی اصلاح کر سکیں تو بہتر ہے ورنہ ان کی مجلسوں سے کوسوں دور رہیں۔ ایسی عورتوں کی صحبت سے آپ پر برا اثر پڑے گا اور ان کا شر آپ کے گھر میں داخل ہوگا۔

(10) شیطان ہر لمحہ گھات لگا کر بیٹھا ہے جیسے ہی اسے موقع ملتا ہے اپنا وار کرنے میں نہیں چوکتا اس لئے اس کے حملوں سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ طلب کریں، بچوں کے لئے پناہ مانگیں اور گھر میں خیر وبرکت کے نزول کی دعائیں مانگیں۔ دعا مومن مرد وعورت کا ہتھیار ہے۔ دعا کے ذریعہ بڑی سے بڑی بلا ٹل جائے گی بشرطیکہ آپ کے اندر تقوی ہو، اللہ کی حرام کردہ کاموں سے بچتی ہوں اور اس کے اوامر کی بجاآوری کرتی ہوں۔

آخری بات یہ ہے کہ شیطان انسان کو پریشان بھی کرتا ہے، تکلیف بھی دیتا ہے اور نوجوان لڑکیوں کو طرح طرح سے ستاتا بھی ہے، گھر والوں کو پریشان کرنے کے لئے گھر میں سکونت اختیار کرلیتا ہے، راتوں کو ڈراتا ہے اور گھر کے کسی فرد پر سوار بھی ہوتا ہے۔ یہاں آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس شیطان کو اپنے گھر کس نے بلایا اور اپنے اوپر سوار ہونے کا موقع کس نے دیا؟ خود ہم نے موقع دیا۔ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ خود کو شیطان سے کیسے محفوظ رکھیں اور گھر میں شیطان کو داخل ہونے سے کیسے روکیں؟ اگر ان باتوں کو عمل میں لائیں گی تو شیطان آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے پھر بھی وہ سب کو تکلیف نہیں دے سکتا، سب کو سیدھے راستہ سے نہیں بھٹکا سکتا۔ اگر شیطان ہر کسی کو نقصان پہنچا سکتا اور نیکی کی راہ سے روک سکتا اور ہر کسی کو برائی کرنے پر مجبور کر دیتا تو روئے زمین پر کوئی اللہ کا نام لیوا نہ بچتا، سبھی سے برائیاں کرواتا، سبھی کو نقصان پہنچاتا۔ اس نے تو تمام انسان کو گمراہ کرنے کی قسم اٹھائی ہے اور دائیں بائیں اوپر نیچے تمام جہات سے اس کا مکر و فریب بھی ازل سے جاری ہے لیکن اللہ والے ہر دور میں اس کی چال سے بچتے رہے ہیں اور قیامت تک بچتے رہیں گے۔

انسان کی ہر پریشانی کو جنات سے جوڑنے والے عاملوں کی حقیقت جاننے کے لئے ایک بات بتادوں کہ نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ یہ جناتی عاملین صرف سایہ کی کیوں بات کرتے ہیں مکمل شیطان ہر کسی کے ساتھ ہے لیکن کیا ہر کسی کو نقصان پہنچاتا ہے ؟ نہیں۔ اس لئے یہ جان لیں کہ ہر مصیبت اللہ کی طرف سے ہے، کبھی مصیبت آزمائش ہوتی ہے تو کبھی اپنے گناہوں اور ہاتھوں کا کرتوت ہوتی ہے ۔ ایسے میں صبر کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے ۔ جسمانی بیماری ہو تو اسے دفع کرنے کے جائز اسباب اپنانے سے اسلام ہمیں نہیں روکتا۔ اچھے اچھے طبیب سے مراجعہ کریں اور بہتر سے بہتر علاج کرائیں، اللہ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کا علاج نہیں ہے۔ اور اگر آپ کو لگتا ہے کہ کوئی خاتون جسمانی مرض کا شکار نہیں بلکہ واقعی اس پر جنات سوار ہو کر اسے پریشان کر رہا ہے تو گھر والوں کو چاہئے کہ ایسے متقی اور نیک آدمی کے پاس جائیں قرآن اور صحیح دعاؤں کے ذریعہ علاج کرتے ہوں ۔ ممکن ہے آپ کا مریض جعلی پیر، نقلی بابا، بے دین عامل، جادو گر اور کسی مزار پر جا کر ٹھیک ہو جائے مگر اس سے آپ کا ایمان و عمل ضائع ہو جائے گا۔ اسلام نے ہمیں جائز طریقے سے اور حلال دواؤں کے ذریعہ علاج کرنے کا حکم دیا ہے۔

****